Wedijvert met elkander in goede werken

فاستبقوا الخيرات

Vrouwenvereniging

Ladjna Ima'illah Nederland

رب زدنی علما

نصاب
شعبہ تعلیم

2025-2026

لجنہ اماءاللہ ہالینڈ

Wedijvert met elkander in goede werken.
Vrouwenvereniging
Ladjna Ima'illah Nederland

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فہرست

ہدایات
لجنہ عہد
ماہانہ نصاب
صفات باری تعالیٰ

لجنہ اماءاللہ ہالینڈ

لجنہ اماء اللّٰہ ہالینڈ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عہد لجنہ اماءاللہ

أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ

میں گواہی دیتی ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ۔
وہ اپنی ذات میں اکیلا ہے ۔ اسکا کوئی شریک نہی ۔
اور میں گواہی دیتی ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔

میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنے مذہب اور قوم کی خاطر اپنی جان، مال، وقت اور اولاد
کو قربان کرنے کے لئے تیار رہوں گی
نیز سچائی پر ہمیشہ قائم رہوں گی اور خلافت احمدیہ کے قائم رکھنے کے لئے
ہر قربانی کے لئے تیار رہوں گی۔انشا ء اللہ

لجنہ اماءاللہ ہالینڈ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شعبہ تعلیم لجنہ اماءاللہ ہالینڈ کی طرف سے نئے سال کا نصاب پیش خدمت ہے. اس نصاب کو سب کے لئےبہت آسان اور واضح بنانے کی کوشش کی گئی ہے. تاکہ ممبرات اس سے فائدہ حاصل کر کے اپنے علم کو بڑھا سکیں.

قرآن پاک کی درست ادائیگی کے لئے ہر ماہ کی سورۃ کو وضاحت کے ساتھ لجنہ ویب سائٹ پر ڈال دیا گیا ہے. ممبرات کو چاہیے کہ اس سے بھر پور فائدہ اُٹھائیں. اس سے نا صرف آپکو بلکہ اپنے بچوں کو بھی صحیح تلفظ سے قرآن کریم پڑھانے میں بہت مدد مل سکتی ہے.

ویب سائٹ پر موجود ترتیل کی ویڈیو سے ہر ماہ کی ترتیل کلاس میں ضرور فائدہ اٹھایا جائے .
رپورٹ فارم میں ہر ماہ ایکسٹرا کام کے بارے پوچھا جاتا ہے. اس میں مجالس ہفتہ وار آن لائن بک کلب(کتاب تحفہ قیصریہ) منعقد کر سکتی ہیں .نماز باترجمہ، سپیشل تعلیمی نصاب کے بارے دھرائی کر سکتی ہیں.اور زیادہ سے زیادہ لجنہ کو سپیشل تعلیمی نصاب میں حصّہ لینے کی طرف توجہ دلائیں .یاد رہے کہ سال کے آخر تک مجلس کی سب ممبرات نے کتاب کا مطالعہ مکمل کر لیا ہو.اور انہیں نماز بمعہ دعائے قنوت ترجمہ کے ساتھ یاد ہو.

تعلیم کے نصاب کو مد نظر رکھتے ہوئے یہ بہتر ہوگا کہ ۲۰ لجنہ کی کی تجنید سے اوپر کی مجالس اپنی لجنہ کے چھوٹے چھوٹے گروپ بنا کر مہینہ میں ایک یا دو الگ کلاسز لگائیں اور اس میں تعلیمی نصاب کو مکمل کریں۔ تاکہ حضور انور ایّد اللہ تعالیٰ بنصرالعزیز کی طرف سے ہمیں جو ۱۰۰ سالہ جوبلی کے لئے ٹارگٹ ملے ہیں، انھیں مکمل توجہ اورایک دوسرے سے ذاتی رابطے، اور زیادہ بہتر طریقے سے علم حاصل کرنے کی طرف توجہ دی جا سکے۔
نیز قُرآن کریم کے لفظی ترجمہ کو تفسیر کے ساتھ ڈچ زبان میں سننے اور سیکھنے کے لئے آڈیوز ویب سائٹ پر ڈالی جارہی ہیں۔ ممبرات ان سے بھی ضرور فائدہ حاصل کریں۔

۱۸جون 2004 کے خطبہ جمعہ میں پیارے حضور حضرت خلیفة المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اسلام میں علم حاصل کرنے کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا۔

کہ جب قرآن کریم کی آیت "رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا" (اے میرے رب! میرے علم میں اضافہ فرما) (20:115) آنحضرت ﷺ پر نازل ہوئی تو آپ کی عمر تقریباً 55-56 برس تھی۔ اس سے یہ حقیقت واضح ہوتی ہے کہ علم حاصل کرنے کے لیے کوئی عمر یا وقت مقرر نہیں کیا گیا۔ درحقیقت، آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ انسان کو بچپن سے بڑھاپے تک علم حاصل کرتے رہنا چاہیے۔

پیارے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ یہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ماننے والوں کو وہ علم اور معرفت عطا کرے گا، لہٰذا ہر احمدی کا فرض ہے کہ وہ علم حاصل کرنے کے لیے خاص محنت کرے۔ حضور انور نے توجہ دلائی کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب ایک خزانہ ہیں جن میں روحانی علم کی بیش بہا دولت موجود ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم اسلام کی خوبصورت تعلیمات کے مطابق اپنے دینی علم کو بڑھانے اور مضبوط کرنے والے بنیں اور ہمیشہ اپنے پیارے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی رہنمائی پر عمل کرنے والے ہوں۔ آمین۔

دُعا ہے کہ یہ نصاب ہمارے علم میں اضافے کے ساتھ ہماری عملی حالتوں میں بھی مثبت تبدیلی لانے کا باعث بنے. آمین

شعبہ تعلیم لجنہ اماء اللہ ہالینڈ

ماہانہ نصاب

ماہ	نصاب
اکتوبر 2025	• **ناظرہ ترتیل کلاس** :(1 یا 2 بار ماہانہ) **Holy Quran Chapter**.83. At-Tatfifسُوْرَۃُ التَّطْفِيْفِ **آیات 1 تا 13** • **ترجمة القرآن** :سورہ البقرہ آیت نمبر 61 (15 سال سے 18سال کی لجنہ) • **ترجمة القرآن** :سورہ الانعام آیت102 (18 سال سے بڑی لجنہ) • **نماز باترجمہ۔ نیت نماز** **مطالعہ کتب**: **تحفۃ قیصریہ**۔ سوال نمبر :3-1 **سرکلر** ۔علم حصل کرنے کی فضیلت
نومبر	• **ناظرہ ترتیل کلاس:** (1 یا 2 بار) **Holy Quran Chapter**.83. At-Tatfifسُوْرَۃُ التَّطْفِيْفِ **آیات 14تا 23** • **ترجمة القرآن**: سورہ البقرہ آیت 62(15 سال سے 18سال کی لجنہ) • **ترجمة القرآن** : سورہ الانعام آیات 103(18 سال سے بڑی لجنہ) • **نماز باترجمہ۔ ثناء** • **مطالعہ کتب**: **تحفۃ قیصریہ**۔ سوال نمبر 5-4
دسمبر	• **ناظرہ ترتیل کلاس**:(1 یا 2 بار) **Holy Quran Chapter**.83. At-Tatfifسُوْرَۃُ التَّطْفِيْفِ • **آیات 24تا 37** • **ترجمة القرآن** : **سورہ البقرہ** آیت 63 (15 سال سے 18سال کی لجنہ) • **ترجمة القرآن** : **سورہ الانعام** آیات 104 (18 سال سے بڑی لجنہ) • **مطالعہ کتب**: تحفۃ قیصریہ:سوال نمبر:7- 6 • **نماز باترجمہ**۔ تعوذ ، تسمیہ ، سورة الفاتحة • **صفات باری نمبر ۱** : الرافع **پہلا قرآن کوئز ٹیسٹ(پارہ نمبر ۳)**
جنوری2026	• **ناظرہ ترتیل کلاس (1 یا 2 بار)** **Holy Quran: Chapter 84.** Al-Inshiqaqسُوْرَۃُ الۡاِنۡشِقَاقِ **آیات 1 تا 9** • **ترجمة القرآن** : **سورہ البقرہ** آیت 64 (15 سال سے 18سال کی لجنہ) • **ترجمة القرآن**: **سورہ الانعام** آیات 105 (18 سال سے بڑی لجنہ) • **نماز باترجمہ**۔سورة الاخلاص • **مطالعہ کتب**: تحفۃ قیصریہ سوال نمبر:9- 8 **سرکلر** : **برائے ورک شاپ ماہ جنوری**۔ (طہارت، تیمم و وضو) • **پہلا سہ ماہی تعلیم ٹیسٹ**
فروری	• **ناظرہ ترتیل کلاس** :(1 یا 2 بار) **Holy Quran: Chapter 84.** Al-Inshiqaqسُوْرَۃُ الۡاِنۡشِقَاقِ **آیات 10تا 17** • **ترجمة القرآن** : **سورہ البقرہ** آیت 65 (15 سال سے 18سال کی لجنہ)

	• **ترجمة القرآن:** سوره الانعام آیات 106-107 (18 سال سے بڑی لجنه) • **نماز باترجمه۔**تسبیح،تسمیح،تحمید ، اور دو سجدوں کے درمیان کی دعا • **مطالعه کتب:** تحفۂ قیصریه :سوال نمبر:10-11
مارچ	• **ناظره ترتیل کلاس :** (1 یا 2 بار) **Holy Quran: Chapter 84.** Al-Inshiqaq سُوْرَۃُ الْاِنْشِقَاقِ **آیات 18تا 26** • **ترجمة القرآن : سوره البقره** آیت 66-67(15 سال سے 18سال کی لجنه) • **ترجمة القرآن : سوره الانعام** آیات 108(18 سال سے بڑی لجنه) • **نماز باترجمه۔** تشہد • **مطالعه کتب:** تحفۂ قیصریه :سوال نمبر:12 -13 • **صفات باری نمبر ۲:** الولی **دوسرا قرآن کوئز ٹیسٹ**
اپریل	• **ناظره ترتیل کلاس:**(1 یا 2 بار) **Holy Quran: Chapter** 85. Al-Buruj سُوْرَۃُ الْبُرُوْجِ **آیات 1 تا 11** • **ترجمة القرآن** : **سوره البقره** آیت 68 (15 سال سے 18سال کی لجنه) • **ترجمة القرآن** : **سوره الانعام** آیات 109 (18 سال سے بڑی لجنه) • **نماز باترجمه۔** درود شریف • **مطالعه کتب:** تحفۂ قیصریه :سوال نمبر: 14-15 **سرکلر : برائے ورکشاپ ماه اپریل۔** (ادائیگی نماز و ستر عورت) • **دوسرا سه ماہی تعلیم ٹیسٹ**
مئی	• **ناظره ترتیل کلاس** :(1 یا 2 بار) **Holy Quran: Chapter** 85. Al-Buruj سُوْرَۃُ الْبُرُوْجِ **آیات 12تا 23** • **ترجمة القرآن** : **سوره البقره** آیت 69 (15 سال سے 18سال کی لجنه) • **ترجمة القرآن** : **سوره الانعام** آیات 110 (18سال سے بڑی لجنه) • **نماز باترجمه۔**دُعائیں • **مطالعه کتب:** تحفۂ قیصریه :سوال نمبر:- 16-17-18
جون	• **ناظره ترتیل کلاس** (1 یا 2 بار) **Holy Quran: Chapter** 86. At-Tariq سُوْرَۃُ الطَّارِقِ **آیات 1 تا 9** • **ترجمة القرآن** : **سوره البقره** آیت 70 (15 سال سے 18سال کی لجنه) • **ترجمة القرآن** : **سوره الانعام** آیات 111 - (18 سال سے بڑی لجنه) • **نماز باترجمه۔** دُعائے قنوت(زبانی) • **مطالعه کتب:** تحفۂ قیصریه :سوال نمبر:20- 19 • **صفات باری نمبر ۳:** السَتّار **تیسراقرآن کوئز ٹیسٹ** •
جولائی	• **ناظره ترتیل کلاس (1 یا 2 بار)** **Holy Quran: Chapter** 86. At-Tariq سُوْرَۃُ الطَّارِقِ **آیات 10تا 18** • **ترجمة القرآن** : **سوره البقره** آیت 71 (15 سال سے 18سال کی لجنه) • **ترجمة القرآن** : **سوره الانعام** آیات 112 (18 سال سے بڑی لجنه)

	• **نماز باترجمہ۔** دُعائے قنوت(باترجمہ) • **مطالعہ کتب:** تحفۂ قیصریہ ۔سوال نمبر:21-22 **سرکلر : فقہی مسائل۔ لوکل کوئز پروگرام(ماہ جولائی)** • **تیسرا سہ ماہی تعلیم ٹیسٹ** • • ۱۵جولائی تک قُرآن کریم باترجمہ مکمل کرنے والی لجنہ کے نام بھیجیں۔
اگست	• **ناظرہ ترتیل کلاس** (1 یا 2 بار) **Holy Quran: Chapter** 87. Al-A`laسُوْرَةُ الْاَعْلٰى **آیات 1تا 12** • **ترجمة القرآن : سورہ البقرہ** آیت 72 (15 سال سے 18سال کی لجنہ) • **ترجمة القرآن : سورہ الانعام** آیات 113- (18 سال سے بڑی لجنہ) • **نماز باترجمہ۔** دُہرائی • **مطالعہ کتب:** تحفۂ قیصریہ ۔سوال نمبر:23 -24 **چوتھا قرآن کوئز ٹیسٹ** • • **ممبرات کا جائزہ نماز باترجمہ اور جائزہ مطالعہ کتب بھیجیں۔**فارم میل میں ہے۔
ستمبر	• **ناظرہ ترتیل کلاس** (1 یا 2 بار) **Holy Quran: Chapter** 87. Al-A`laسُوْرَةُ الْاَعْلٰى **آیات 13تا 20** • **ترجمة القرآن : سورہ البقرہ** آیت 73 (15 سال سے 18سال کی لجنہ) • **ترجمة القرآن : سورہ الانعام** آیات 114- (18 سال سے بڑی لجنہ) • **نماز سرکلر ۔**نماز جنازہ کاطریق اور دعائے نماز جنازہ • **مطالعہ کتب:** تحفۂ قیصریہ ۔خلاصہ کتاب

لنک **کتاب تحفہ قیصریہ(اُردو)**

https://new.alislam.org/library/books/rk-tauhfa-qaisiria?page=289

Een Geschenk voor de Koningin

https://bieb.islamnu.nl/product/een-geschenk-voor-de-koningin/

لجنہ کی ویب سائٹ

https://ahmadimoslimvrouwen.nl/shoba-taliem/

Email: taliemladjnanl@gmail.com

صفات باری تعالیٰ

نمبر:۱ (دسمبر)

<u>صفت باری</u>

الرَافِع

اللہ تعالیٰ کی صفات میں سے ایک نام رَافِع ہے۔اس کے معنی اٹھانے اور بلند کرنے کے ہیں۔ یہ مادی چیزوں کی بلندی کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے اور ناموری اور شہرت کا ذکر بلند کرنے کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے اور جیسا کہ ہمارا ایمان ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ کی ذات ہی ہے جو اَلرَّافِع ہے جو ہر قسم کی بلندیوں کو عطا کرتی ہے۔

یعنی وہ ذات جو مومن کو بلند مقام عطا فرماتی ہے اور بلند مقام کس طرح ملتا ہے؟ یہ ایک مومن کو اس کے نیک اعمال بجا لانے اور اس کے لئے کوشش اور جدوجہد کے بعد اللہ تعالیٰ کے فضل سے ملتا ہے۔

پس اللہ تعالیٰ رَافِعْ ہے لیکن ساتھ ہی قادر بھی ہے وہ جس طرح چاہے کسی کو بلند مقام عطا فرما سکتا ہے۔ یا انعام سے نواز سکتا ہے۔ لیکن اس نے یہ عمومی طورپر یہ اصول مقرر فرما دیا کہ

وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ اور نیک عمل بلندی کی طرف لے جاتا ہے۔

(فاطر آیت نمبر ۱۱)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام اس ضمن میں فرماتے ہیں کہ

’’اعمال صالحہ کی طاقت سے ان کا خدائے تعالیٰ کی طرف رفع ہوتا ہے۔‘‘

(ازالہ اوہام روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 334)

پھر آپؑ نے فرمایا کہ ’’مَیں اپنی جماعت کو مخاطب کر کے کہتا ہوں کہ ضرورت ہے اعمال صالحہ کی۔ خداتعالیٰ کے حضور اگر کوئی چیز جا سکتی ہے تو وہ یہی اعمال صالحہ ہیں۔‘‘

(ملفوظات جلد اول صفحہ 114 جدید ایڈیشن مطبوعہ ربوہ)

نمبر:۲ (مارچ)
<u>صفت باری</u>

الوَلِی

اللہ تعالیٰ کی ایک صفت وَلِی ہے ۔ اس کا مطلب ہے مددگار
اللہ تعالیٰ فرماتاہے کہ

اَللّٰہُ وَلِیُّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡایُخۡرِجُہُمۡ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوۡرِ۔ وَالَّذِیۡنَ کَفَرُوۡۤا اَوۡلِیٰٓـُٔہُمُ الطَّاغُوۡتُ۔ یُخۡرِجُوۡنَہُمۡ مِّنَ النُّوۡرِ اِلَی الظُّلُمٰتِ۔ اُوْلٰٓئِکَ اَصۡحٰبُ النَّارِ۔ ھُمۡ فِیۡہَا خٰلِدُوۡنَ (البقرة:)258
کہ اللہ ان لوگوں کا دوست ہے جو ایمان لائے۔ وہ ان کو اندھیروں سے نور کی طرف نکالتا ہے۔ اور وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا ان کے دوست شیطان ہیں۔ وہ ان کو نور سے اندھیروں کی طرف نکالتے ہیں۔ یہی لوگ آگ والے ہیں وہ اس میں لمبا عرصہ رہنے والے ہیں۔
پس حقیقت یہی ہے، جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے بیان فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ایمان لانے والوں کا دوست بنتا ہے یعنی ایسا ایمان جس میں دنیا کی ملونی نہ ہو۔ ایمان لانے کے بعد وہ اللہ کے نُور کی تلاش میں مزید ترقی کی طرف قدم بڑھانے کی کوشش کرتے ہیں۔ انہیں پھر اللہ تعالیٰ کامیابیاں عطا فرماتا ہے۔ یہاں اندھیروں سے روشنی کی طرف نکالنے کا مطلب ہے کہ روحانی اور جسمانی کمزوریوں سے روحانی اور جسمانی ترقی اور مضبوطی کی طرف لے جانا۔ پس اللہ تعالیٰ اعلان فرما رہا ہے کہ جو ایمان لائے اللہ تعالیٰ انہیں انفرادی طور پر بھی اور جماعتی طور پر بھی روحانی اور جسمانی کامیابیاں عطا فرمائے گا اور ان کو تکلیفوں اور پریشانیوں سے نجات دے گا۔ مگر شرط ایمان لانا اور اس میں ترقی کرنا ہے اور یہ ترقی اللہ تعالیٰ کے احکامات کو پڑھنے، سمجھنے اور ان پر عمل کرنے سے ہوتی ہے اور جو اس طرح عمل کرنے کی کوشش کرتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کا وَلِیْ ہوجاتا ہے۔ کوئی مخالف، کوئی دشمن، کوئی دنیا کی حکومت ایسے لوگوں کو ختم نہیں کر سکتی۔ لیکن یہاں یہ بات بھی واضح ہو کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مومنوں پر مشکلات بھی آتی ہیں، مصیبتیں بھی آتی ہیں۔ جان، مال اور اولا دکا نقصان بھی برداشت کرنا پڑتا ہے۔ اگر یہ سب کچھ ہے تو پھر یہ کہنا کہ جسمانی مشکلات سے بھی نکالتا ہے، اس کا کیا مطلب ہوا؟ اندھیروں سے روشنی کی طرف لے جانے کایہ تو مطلب لیا جا سکتا ہے کہ ایمان لانے والوں کے روحانی ترقی میں قدم آگے بڑھتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ان کا دوست ہو کر ان لوگو ں کو روحانیت میں ترقی دیتا چلاجا تا ہے اور پھر آخرت میں جیسا کہ اس نے وعدہ فرمایا ہے اجر سے نوازے گا۔ لیکن یاد رکھنا چاہئے کہ مومن جب اللہ تعالیٰ پر پختہ ایمان لاتا ہے تو صرف اپنی ذات کا مفاد اور ذاتی تکالیف اس کے پیش نظر نہیں ہوتیں بلکہ وہ جماعتی زندگی کی طرف دیکھتا ہے۔ بے شک ایک مومن کو ذاتی طور پر جسمانی اور مادی اور اقتصادی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، نقصانات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ لیکن یہ انفرادی نقصانات بھی اگر وہ دین کی خاطر ہو رہے ہوں تو اکثر اوقات جماعتی ترقی کا باعث بنتے ہیں۔ اسلام کی ابتداء میں جب مکّہ میں آزادی سے تبلیغ نہیں کی جا سکتی تھی اور مسلمان بڑی سخت مظلومیت کی زندگی گزار رہے تھے۔ اس زمانہ میں جب مسلمانوں نے قربانیاں دیں تو کیا وہ قربانیاں رائیگاں گئیں؟ جو مسلمان اس وقت ظلموں کا نشانہ بنائے گئے کیاوہ بے فائدہ تھے؟ نہیں، ہرگز نہیں۔ اُس وقت بھی جب وہ مٹھی بھر مسلمان تھے، اُن کی ہر قربانی ان کے ایمانوں میں مضبوطی پیدا کرنے والی بنتی تھی اور اس کے ساتھ ساتھ جماعتی ترقی کا بھی باعث بنتی چلی جاتی تھی۔ اس سے تبلیغ نہیں رک گئی۔ مسلمان ہونا یا اسلام میں شامل ہونا اس سے رک نہیں گیا۔ ظلموں کے باوجود ترقی پر قدم پڑتے چلے گئے۔ پھر ان ظلموں کی وجہ سے ہجرت کرنی پڑی تو ہجرت کرنے پر اللہ تعالیٰ نے مزید ترقی کے دروازے کھولے۔ عددی لحاظ سے بھی اور مالی لحاظ سے بھی مسلمان بڑھتے چلے گئے کہ وہی کفار مکّہ جو ظلم کرنے والے تھے وہ مسلمانوں کے زیر نگیں ہو گئے۔

نمبر :۳ (جون)
صفت باری

السَتّار

اللہ تعالیٰ کا ایک نام ستّار ہے۔ ستّار کے معنے ہیں وہ ذات جو پردے میں ہے یا چھپی ہوئی ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ کے بارے میں کہا جاتا ہے۔ وَاللہُ سَتَّارُالْعُیُوْبِ یعنی اللہ تعالیٰ کی ذات ہی ہے جو غلطیوں اور کمزوریوں کو چھپانے والی ہے

مسند احمد کی ایک حدیث ہے آنحضرتﷺ نے فرمایا اِنَّ اللّٰہَ عَزَّوَجَلَّ یُحِبُّ الْحَیَاءَ وَالسِّتْرَ۔

کہ یقینا اللہ تعالیٰ حیا اور سَتَر کو پسند فرماتا ہے۔

(مسند احمد جلد 6صفحہ 163۔)

اور پھر کس طرح اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی سَتَر اور پردہ پوشی فرماتا ہے۔ اس بارہ میں بھی ایک روایت ہے۔

ایک حدیث میں آتا ہے کہ مومنوں پر اللہ تعالیٰ کے پردے اس قدر ہیں کہ وہ شمار سے باہر ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو، مومن کو اس کی پردہ پوشی فرمانے کے لئے پردوں میں لپیٹا ہوا ہے۔ ایک مومن جب کوئی گناہ کرتا ہے تو اس کے پردے ایک ایک کرکے پھٹتے جاتے ہیں یہاں تک کہ اگر وہ مستقل گناہ کرتا چلا جاتا ہے تو لکھا ہے کہ کوئی پردہ بھی باقی نہیں رہتا۔ پھر اللہ تعالیٰ فرشتوں سے کہتا ہے کہ میرے بندے کو چھپاؤ تووہ اپنے پروں سے اسے گھیر لیتے ہیں۔ یہ دیکھیں اللہ تعالیٰ کس طرح ستاری فرما رہا ہے۔ لیکن اگر انسان اللہ تعالیٰ کے سلوک پر اپنی حالت کو بدلنے کی کوشش نہ کرے تو پھر اللہ تعالیٰ کیا سلوک فرماتا ہے۔

یہ ایک لمبی حدیث ہے جس میں بیان ہوا ہے کہ فرشتوں کے اس بندے کو چھپانے کے بعد اگر وہ شخص توبہ کرلے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول کرلیتا ہے اور اس کے پردوں کوجو اُٹھ گئے تھے واپس لوٹا دیتا ہے بلکہ ہر پردے کے عوض مزیدنو(9) پردے عطا فرما دیتا ہے تاکہ اس کی بخشش کے سامان ہوتے رہیں۔ اس کی پردہ پوشی ہوتی رہے۔ لیکن اگر بندہ توبہ نہ کرے اور گناہوں میں ہی پڑا رہے تو فرشتے کہتے ہیں کہ ہم کس طرح اسے ڈھانپیں یہ تو اتنا بڑھ گیا ہے کہ یہ تو ہمیں بھی گندہ کررہا ہے۔ تب اللہ تعالیٰ فرشتوں کو کہے گا کہ اسے الگ چھوڑ دو اور پھر اس کے ساتھ کیا سلوک ہوتا ہے۔ لکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ پھر اس کے ہر عیب اور گناہ کو جو اس نے اندھیروں میں بھی کیا ہو ظاہر کر دیتا ہے۔

(کنز العمال کتاب الاخلاق قسم الاقوال تتبع العورات من الاکمال جلد 3 صفحہ 184 دار الکتب العلمیة بیروت 2004ء)

یعنی خداتعالیٰ کی پردہ پوشی نہیں رہتی۔ پس ہر مومن کو ہمیشہ یہ کوشش کرتے رہنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں توبہ کرنے والا بنائے تاکہ ہمیشہ اس کی ستّاری سے حصہ پاتے رہیں۔